



سوال

(428) بلوغت کے بعد چھوڑے روزوں کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت دریافت کرتی ہے کہ میں اپنی عمر کے بارہویں سال میں رمضان سے پہلے بالغ ہو گئی تھی مگر باقاعدہ روزے چودھویں سال میں رکھنے شروع کیے۔ کیا مجھے ان گزشتہ سالوں کے روزے رکھنے ہوں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر واجب ہے کہ گزشتہ سالوں میں بالغ ہونے کے بعد جو رمضان کے روزے آپ نے چھوڑے ہیں، ان کی قضا دیں، خواہ کٹھے رکھیں یا تھوڑے تھوڑے کر کے متفرق طور پر، اور اللہ سے استغفار کر دیں اور توبہ کریں کہ آپ نے رمضان میں بغیر کسی عذر شرعی کے ایک بڑی معصیت کا ارتکاب کیا اور روزے چھوڑ دیے، امید ہے اللہ تعالیٰ بخش دے گا، اور اس نے فرمایا ہے:

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ ۳۱ ... سورة النور

”اور تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو، اے ایمان والو! تاکہ تم فلاح پاؤ۔“

اور فرمایا:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّسَن تَابٍ وَءِ اٰمَنٍ وَعَمِلَ صٰلِحًا ثُمَّ اٰهْتَدٰی ۝ ۸۲ ... سورة طہ

”اور میں بخشنے والا ہوں اس بندے کو جو توبہ کرے، ایمان لائے، نیک عمل کرے اور سیدھی راہ اختیار کرے۔“

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

صفحہ نمبر 345

محدث فتویٰ